شخصیت و خدمات: عباس علی خان مرحوم تحریک اسلامی کے سابقون الاولون میں سے تھے۔ وہ اخلاص نیت' پاکیزگی' تقویٰ و پرہیزگاری' عبادت و بندگی' عدل و احسان اور اتباع رسولؐ میں آگے آگے تھے۔ فریضہ اقامت دین کی ادایگی کے لیے اور اس راہ میں صبرواستقامت اور قربانی کے حوالے سے وہ ایک قابل تقلید نمونہ تھے۔ للٰہیت' تعلق باللہ اور تقرب الٰہی ان کی شخصیت کا منفرد وصف تھا۔ تہجد گزار تھے۔ ان کی نمازیں احسان اور خشوع و خضوع سے بھرپور ہوتی تھی۔ نفلی عبادات کا بھی خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ ذکر اور دعاؤں میں ہمیشہ مشغول رہتے تھے۔

وہ سلیم الطبع تھے۔ اپنا کام خود کرنے کو ترجیح دیتے تھے۔ وقت کے بہت پابند تھے۔ ہمیشہ سچی اور سیدھی بات کہتے' کبھی لگی لپٹی نہ رکھتے۔ کبھی کسی کو گالی نہ دیتے تھے۔ انھیں غصے میں کبھی نہیں دیکھا گیا۔ متانت سے بات کرتے تھے' کسی کی اہانت نہ کرتے۔ نہایت ملنسار تھے' لوگوں کے بارے میں حسن ظن رکھتے تھے۔ سیاسی مخالفین تک کی تکریم کرتے تھے۔ دین کے علم و فہم کے لحاظ سے ایک بلند پایہ عالم دین تھے۔ دینی مسائل پر ان کی گہری نظر تھی۔ علما کے حلقے میں ان کا نام احترام سے لیا جاتا تھا۔

تحریک اسلامی ان کا اوڑھنا بچھونا تھی۔ تحریک کے حوالے سے جو کچھ محسوس کرتے تھے' اسے بلاجھجک بیان کرتے۔ ان کا انداز اتنا موثر' دل پذیر اور اثر انگیز ہوتا تھا کہ بے اختیار آنکھوں سے آنسو بہہ جاتے تھے۔ تحریک کے مسائل پر خاص طور پر نظر رکھتے تھے کہ کام صحیح خطوط اور معیاری بنیادوں پر آگے بڑھ سکے۔ زندگی کے آخری ایام میں انھیں تحریک اسلامی کے حوالے سے کچھ کمزوریوں اور مسائل کا احساس ہوا۔ اس طرف بھرپور انداز میں توجہ دلانے کے لیے انھوں نے **ایک نظریاتی جماعت کے زوال کے اسباب** کے نام سے ایک کتابچہ لکھا اور بروقت رہنمائی کا فریضہ انجام دیا۔ یہ ان کی تحریک سے قلبی تعلق کی نوعیت تھی۔

عباس علی خان مرحوم کبرسنی اور بڑھاپے کے باوجود جس جذبے اور لگن سے کام کرتے تھے اس کا اندازہ پروفیسرغلام اعظم صاحب کے ان الفاظ سے ہو سکتا ہے جو انھوں نے ان کے جنازے کے موقع پر پلٹن میدان' ڈھاکہ میں انھیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہے۔ انھوں نے کہا عباس علی خان مرحوم میرے لیے source of inspiration تھے۔ گو عمر کے اعتبار سے وہ مجھ سے آٹھ سال بڑے تھے لیکن ۸۵ برس کی عمر میں بھی وہ جس جذبے اور لگن سے کام کرتے تھے' بسااوقات میں پریشان ہو جاتا تھا کہ مجھے تو ان سے زیادہ کام کرنا چاہیے۔ اللہ ان کی خدمت جلیلہ کو قبول فرمائے اور درجات کو بلند فرمائے۔ (آمین)

انھیں ان کے گھر کے نزدیک جے پور ہاٹ میں دفنایا گیا۔